TT. 658

Thanks letter

بخدمت جناب چیف انفارمیشن کمشنر صاحب

رائٹ تو انفارمیشن کمیشن (آر ٹی آئی سی)، خیبر پختونخوا

Right to Information Commission
Government of KPK.
Diary No: 5683
Date: 23-7-15
Section:

جناب عالی!

گزارش یہ ہے کہ میری شکایت (00658) کے حوالے سے آپ کا مکتوب بحوالہ نمبر:
RTIC/AR/1-658/15 Dated: 01 July, 2015 مجھے موصول ہوا تھا جس کے بعد میں نے آپ سے بذریعہ ای میل (مورخہ 6 جولائی 2015ء) ہدایت طلب کی تھی کہ میں اپنی درخواست (مورخہ 2 جولائی 2015ء) کا انتظار کروں یا آپ کی ہدایات کے مطابق پراونشل پبلک سیفٹی اینڈ پولیس کمپلینٹس کمیشن (پی پی ایس اینڈ پی سی سی) کے دفتر میں حاضر خدمت ہو جاؤں؟ بذریعہ فون 7 جولائی کو مجھے اسسٹنٹ ڈائریکٹر صاحب (ایم /پی) کے دفتر میں حاضر ہو جانے کی ہدایت کی گئی۔

چنانچہ میں آپ کی تحریری ہدایت کی تعمیل میں جناب سید آفتاب حسین صاحب اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ایم /پی (پی پی ایس اینڈ پی سی سی) کی خدمت میں جمعرات 9 جولائی 2015ء کو حاضر ہوا۔ جہاں پر انہوں نے مجھے سوائے تین دستاویزات کے بقیہ آٹھ مطلوب دستاویزات کی نقول ایسی حالت میں فراہم کردیں جو اب تصدیق شدہ بھی ہیں اور قابل استفادہ بھی۔

تین مطلوب دستاویزات میں سے دو دستاویزات پی پی ایس اینڈ پی سی سی میں میرے فائل (شکایت نمبر: 78/2014) پر موجود نہیں تھیں اس لیے مجھے ان دونوں کی تصدیق شدہ نقول نہیں مل سکے اور ان کے متعلق مجھے اسسٹنٹ ڈائریکٹر جناب سید آفتاب حسین صاحب نے بتایا کہ یہ دونوں دستاویزات معزز پی پی ایس اینڈ پی سی سی کے پاس تینوں پولیس افسران کی جانب سے اپنے تحریری جوابی بیانات کے ہمراہ جمع نہیں کی گئی ہیں۔ دونوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

(1) زیارت خان (اے ایس آئی، تھانہ کروڑہ) کا تحریری بیان بسلسلہ انکوائری محمد عالم ڈی ایس پی

(2) جعلی گواہان کا سی ایم صاحب کمپلینٹ سیل کو تردیدی بیان

لہذا جلد ہی مذکورہ دو مطلوب دستاویزات کی مصدقہ نقول کے لیے میں (عبیداللہ) متعلقہ ڈیپارٹمنٹ مثلاً جناب ڈی پی او صاحب شانگلہ وغیرہ کی خدمت میں درخواست کرلوں گا: ان شاءاللہ

جبکہ ایک دستاویز یعنی یکطرفہ فیصلہ (بر بنائے مبینہ راضی نامہ) پر پی پی ایس اینڈ پی سی سی کے معزز ممبر جناب ڈاکٹر امجد علی صاحب کے تبصرہ کے متعلق مجھے بتایا گیا کہ ابھی تک اُن کی طرف سے معزز پی پی ایس کو مذکورہ تبصرہ موصول نہیں ہوا ہے۔ لہذا اُس کی مصدقہ نقل کے حصول کے لیے میں انتظار کرلوں گا اور بعد میں معزز پی پی ایس اینڈ پی سی سی کی خدمت میں درخواست پیش کروں گا: ان شاءاللہ

(9 جولائی 2015ء کو اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ایم/پی) جناب سید آفتاب حسین صاحب کی جانب سے فراہم کردہ آٹھ دستاویزات کی تصدیق شدہ نقول پیش خدمت ہیں جن کا موازنہ ان کی سابقہ فراہم کردہ غیر مصدقہ اور ناقابلِ استفادہ نقول سے کرکے، امتیازی فرق بخوبی ملاحظہ کیا جاسکتا ہے)

منگل، 14 جولائی، 2015

جنابِ عالی! اس درخواست کے ہمراہ منسلک چار صفحات پر مشتمل ضمیمہ بطورِ ثبوت / رسید اسسٹنٹ ڈائریکٹر صاحب (ایم /پی) کی خدمت میں ارسال کیا گیا ہے۔ اس میں جناب سید آفتاب حسین صاحب کی جانب سے بالاقساط مختلف مواقع پر مجھے موصولہ اور مجھے مطلوب لیکن غیر موصولہ تمام دستاویزات کی نقول کے حوالے سے تفصیل موجود ہے۔ مذکورہ چار صفحات پر مشتمل ضمیمہ کی ایک نقل آپ کی خدمت میں بھی روانہ کر رہا ہوں۔

نیز مطلوب دستاویزات کی تصدیق شدہ نقول کی وصولی کے حوالے سے جناب سید آفتاب حسین صاحب اسسٹنٹ ڈائریکٹر صاحب (ایم /پی) کی ہدایت کے مطابق ایک تحریر میں نے لکھی تھی۔ اُن کی جانب سے مجھے اس کی تصدیق شدہ نقل دی گئی ہے۔ وہ اِس درخواست کے ہمراہ بطورِ اطلاع پیشِ خدمت ہے۔

جنابِ عالی! مجھے مطلوب دستاویزات کی تصدیق شدہ نقول میرے سامنے پڑی ہیں۔ اِن کے حصول سے میں مایوس ہو چکا تھا کیونکہ 29 فروری 2015ء سے 9 جولائی 2015ء تک پی پی ایس کے دو معزز افسران صاحبان کی واضح زبانی ہدایت اور پھر میرے بار بار کی زبانی اور تحریری درخواستوں کے باوجود مجھے نہیں مل رہی تھیں بلکہ فائل میں لائقِ تکریم آر ٹی آئی سی کے ایک مکتوب پر جو معزز پی پی ایس کو ارسال کیا گیا ہے کے ایک محترم آفیسر صاحب کی یہ تنبیہ تو واضح طور پر پڑھی جاسکتی ہے کہ ان کی فراہمی میں تاخیر کیوں؟؟ (آر ٹی آئی سی کے مذکورہ مکتوب کی نقل منسلک ہے)

میں آپ کا، جناب اسسٹنٹ رجسٹرار صاحب اور لائقِ تکریم آر ٹی آئی سی کے تمام ڈیپارٹمنٹ کا کن الفاظ کے ساتھ شکریہ ادا کروں جنہوں نے مجھے مطلوب دستاویزات کی مصدقہ نقول دِلوانے میں اہم کردار ادا کیا۔ میں آپ سب کا بہت ہی ممنون اور شکر گزار ہوں۔

عبیداللہ ولد اختر جبین
محلہ عیسی خیل نیو روڈ
مینگورہ ضلع سوات
03339499773

نقل برائے اطلاع (مع چار صفحات پر مشتمل منسلک ضمیمہ کی اصل دستاویز):

1: بخدمت جناب سید آفتاب حسین صاحب
اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ایم/پی) پراونشل پبلک سیفٹی اینڈ پولیس کمپلینٹس کمیشن (خیبر پختونخوا)

منگل، 14 جولائی، 2015